پریس ریلیز

گوجرانوالہ 16 اکتوبر 2023ء

نائیجیرین ہائی کمیشن اے۔ایم۔بی محمد بیلوابیوئے نے کہا ہے گوجرانوالہ حقیقی معنوں میں صنعتی شہر ہے اس کا اندازہ مجھے گوجرانوالہ میں مختلف کمپنیوں کا دورہ کرنے سے ہوا۔ بلاشبہ یہاں کے ہنرمندوں کی تیار کردہ مصنوعات کوالٹی کے اعتبار سے منفرد مقام رکھتی ہیں ۔گوجرانوالہ میں بننے والی الیکٹرک موٹرز، ہوم اپلائنسز، سرامکس، ٹیکسٹائل، سینٹری، کک ویئر، فین اور باقی دیگر مصنوعات کی نائیجیریا میں بہت مانگ ہے نائیجیریا سے خام مال درآمد کیا جاسکتا ہے نائیجیریا آبادی کے لحاظ سے دنیا کا ساتواں بڑااورافریقہ کا سب سے بڑا ملک ہے لہٰذا گوجرانوالہ میں بننے والی مصنوعات نائیجیریا میں برآمد کی جاسکتی ہیں نائیجیریا پاکستان کے لیے افریقن منڈیوں تک رسائی کے لیے بہترین گزرگاہ ہے۔گوجرانوالہ کی کاروباری برادری کے لیے نائیجیریا میں سرمایہ کاری کے لیے بہترین مراعات موجود ہیں اور باآسانی کاروبار کرسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میرا ٹنویور پورا ہوچکا ہے اور پاکستان سے بڑی اچھی یادیں لیکر جارہا ہوں۔پاکستان ایک انتہائی پرامن ملک ہے یہاں کے لوگ بڑی محبت کرنے والے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے اراکین سے خطاب کے دوران کیا۔جبکہ اجلاس کی صدارت گوجرانوالہ چیمبر کے نائب صدر عادل ندیم نے کی۔اس موقع پر اراکین مجلس عاملہ اور بزنس کمیونٹی کی کثیر تعداد بھی موجود تھی۔

قبل ازیں گوجرانوالہ چیمبر کے نائب صدر عادل ندیم نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے گوجرانوالہ کی صنعتی اہمیت کے بارے میں معزز مہمان کو تفصیلاً آگاہ کیا۔انہوں نے کہا نائیجیریا اور پاکستان کی حکومتوں کے درمیان بہتر تعلقات ہونا ایک الگ بات ہے لیکن مضبوط تجارتی تعلقات، تجارتی وفود کے تبادلہ کا ہونا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔جس میں دونوں ممالک کی بزنس کمیونٹی اہم کردار ادا کرسکتی ہے ۔گوجرانوالہ چیمبر نائیجیریا میں تجارتی وفد بھیجنے کیلئے تیار ہے اس کیلئے ہمیں آپ کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔نائیجیریا ہائی کمیشن نے کہا کہ نہ صرف گوجرانوالہ بلکہ پورے پاکستان کے کاروباری حضرات کو ویزہ کے حصول میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑیگا اور صدر چیمبر جن کاروباری لوگوں کو تجویز کریں گے ان کو فوری طور پر ویزہ جاری کردیا جائے گا۔